احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 28 نومبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 28 نومبر 2001ء 12 رمضان 1422 ہجری - 28 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 272

عجائبات قرآن

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے قرآن کریم کے متعلق فرمایا-

لا تنقضی عجائبه

اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب فضل القرآن حدیث نمبر 2831)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب یہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے- قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ- بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں- انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا- اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو- لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں- یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو-

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

دعا گو شخصیت‘ میٹھی طبیعت کے مالک اور فرشتہ سیرت انسان

محترم چوہدری ناصر محمد سیال صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

جیسا کہ احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ حضرت مصلح موعود کے داماد اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے بیٹے محترم چوہدری ناصر محمد سیال صاحب مورخہ 19 نومبر 2001ء بروز جمعرات واشنگٹن میں کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے آپ کی عمر 77 سال تھی- پھیپھڑوں میں زخم کی وجہ سے بیماری شدید ہوئی اور آخر وقت میں گردوں نے بھی اپنا کام ختم کر دیا تھا- مورخہ 22 نومبر 2001ء کو بعد نماز ظہر محترم شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے واشنگٹن میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی- مورخہ 23 نومبر کو صبح 6 بجے جنازہ واشنگٹن سے بذریعہ کار نیویارک روانہ ہوا اور نیویارک سے بذریعہ فلائٹ 24 نومبر کو رات پونے بارہ بجے جنازہ اسلام آباد پہنچا- مورخہ 25 نومبر 2001ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے بیت الفضل اسلام آباد میں نماز جنازہ ادا کی گئی- اسی دن دوپہر کو جنازہ ربوہ پہنچا اور مورخہ 26 نومبر کو بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی- آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے ہی دعا کرائی- جنازہ اور تدفین میں ربوہ کے علاوہ پاکستان کے کئی اضلاع سے کثیر تعداد میں بزرگان اور احباب جماعت نے شرکت فرمائی-

حالات زندگی

آپ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رفیق حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے تھے- آپ مورخہ 16 جون 1924ء کو قادیان میں پیدا ہوئے- ابتدائی تعلیم کے بعد ایف سی کالج لاہور میں زیر تعلیم رہے اور گورنمنٹ کالج لاہور سے آپ نے ایم ایس سی کیمسٹری کا امتحان پاس کیا- مزید تعلیم کی غرض سے آپ امریکہ تشریف لے گئے اور IOWA سٹیٹ یونیورسٹی سے ایم ایس سی کیمیکل انجینئرنگ میں پاس کی- چونکہ آپ نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی تھی اس لئے امریکہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے واپس پاکستان تشریف لے آئے- اور فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں بطور ریسرچ انچارج خدمات کا آغاز کیا- جب تک یہ ریسرچ انسٹیٹیوٹ قائم رہا‘ آپ خدمات بجا لاتے رہے- شوگر ملز کے ٹیکنیکل امور سے آگاہی اور مزید تعلیم کی غرض سے آپ کینیا تشریف لے گئے- ٹریننگ مکمل کرنے کے بعد تجربہ حاصل کرنے کے لئے کریسنٹ شوگر ملز فیصل آباد میں کام کیا- پھر میر پور خاص شوگر ملز میں بطور چیف کیمسٹ باقاعدہ ملازمت کا آغاز کیا- 1965ء تا 1970ء آپ

(باقی صفحہ 7 پر)

نماز جنازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 نومبر 2001ء قبل از ظہر بیت فضل لندن میں مکرم رحیم بخش صاحب آف گیانا ساؤتھ امریکہ کا جنازہ پڑھایا- آپ نے ربوہ میں تعلیم پائی اور 1956ء میں لندن پہنچے اور سکونت اختیار کی- آپ جماعت ٹوٹنگ کے ممبر تھے-

(پرائیویٹ سیکرٹری لندن)

عرفانِ حدیث

نمبر 86

مرتبہ: عبدالسمیع خان

افطاری میں جلدی

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت حاصل کرتے رہیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب تعجیل الافطار)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ لوگ اس وقت تک بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ روزہ کھولنے میں یعنی غروب آفتاب کے بعد جلدی کریں گے۔ یہ بھی ایک مسئلہ آپ کو سمجھانے والا ہے کہ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج ڈوب بھی جائے تو جب تک سورج کے بعد میں رہنے والی سرخی مکمل طور پر زائل نہ ہو جائے' اور بعض لوگ کہتے ہیں جب تک وہ سفیدی میں تبدیل نہ ہو جائے' اس وقت تک روزہ نہیں کھولنا چاہئے۔ یہ شیعہ مسلک ہے اور ہو سکتا ہے بعض سنی بھی اس مسلک پر عمل پیرا ہوتے ہوں مگر پوری حد تک نہیں کچھ نہ کچھ ضرور ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے قرآنی ارشادات کی روشنی میں روزے کو سختی نہیں فرمایا سہولت فرمایا ہے۔ پس جب سورج غروب ہو جائے تو جس وقت اس کا رم' اس کا کنارہ نظر سے نیچے اتر جائے وہ ڈوب چکا ہو اسی وقت روزہ کھول لینا چاہئے' ایک منٹ کی تاخیر بھی مناسب نہیں۔ کیونکہ اللہ نے جو سہولت کا وقت مقرر فرمایا تھا اس سے انکار کرنا گویا کہ زبردستی اللہ تعالیٰ پر اپنی نیکی ٹھونسنے والی بات ہے۔ اللہ سے اس معاملے میں کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ جہاں اللہ نے سہولت دی' سہولت کو اختیار کر لو' جہاں خدا نے سہولت سے ہاتھ کھینچا ہے وہیں اپنا ہاتھ بھی اس سہولت سے کھینچ لو۔

(روزنامہ الفضل 7 دسمبر 99ء)

نذرِ اسیرانِ راہ مولیٰ

آنکھوں میں ستارہ ہے ہتھیلی پہ دیا ہے
اک شخص کہ ظلمات سے لڑنے کو چلا ہے

منسوب جو اس سے ہے نہ لکھا نہ کہا ہے
اس جبرِ مسلسل پہ بھی راضی برضا ہے

یہ کام تو انسان کے کرنے کا نہیں تھا
جس کام کو انسان نے ہاتھوں میں لیا ہے

آفاق پہ ہیں جلوہ فشاں اس کی شعاعیں
وہ نور جو پھونکوں سے بجھا تھا نہ بجھا ہے

پھیلے گا بہ انداز دگر لحہ بہ لحہ
پیغامِ صداقت جو ہواؤں پہ لکھا ہے

کافی ہے یہ اسباب سفر منزلِ جاں تک
لرزاں میری آنکھوں میں کوئی دستِ دعا ہے

اس عہد کی مہکار کا ٹھہرے گا حوالہ
وہ پھول جو زنداں کی سلاخوں پہ کھلا ہے

اکرم محمود

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

مذاہب عالم کی کتب مقدسہ

تناسخ کا عقیدہ ہندو مت کے متبعین میں ہمہ گیر طور پر مانا جاتا ہے مگر فاضل علماء ہندو مت کہتے ہیں کہ اس عقیدہ کا ویدوں میں کوئی ذکر نہیں۔

حیات آخرت کا عقیدہ یہود میں مسلمہ حیثیت رکھتا ہے مگر پرانے عہد نامہ میں اس کا بیان نہیں ہے۔

تثلیث اور الوہیت مسیح کا عقیدہ کلیساء کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ نئے عہد نامہ میں یہ واضح الفاظ میں درج نہیں۔ بعض علماء بائبل ان عقائد کے تذکرہ کے لئے یوحنا کی انجیل کی ابتدائی آیات پیش کرتے ہیں جو اس طرح ہیں۔

ابتداء میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔

(یوحنا کی انجیل 2-1/1)

ان فقرات سے استنباط کیا جاتا ہے کہ کلام یعنی مسیح جو خدا کا کلمہ ہے شروع سے خدا کے ساتھ بھی ہے اور خدا بھی ہے۔ یہ استنباط یوحنا کی انجیل کے اصل الفاظ کی طرف توجہ نہ کرنے کا نتیجہ ہے۔ یہ کتاب اصلاً یونانی میں ہے اور یونانی عبارت اس طرح ہے۔

1 Ἐν ἀρχῇ ἦν ὁ λόγος, καὶ ὁ λόγος
In beginning was the Word, and the Word
ἦν πρὸς τὸν θεόν, καὶ θεὸς ἦν ὁ λόγος.
was toward the God, and god was the Word.
2 Οὗτος ἦν ἐν ἀρχῇ πρὸς τὸν θεόν.
This (one) was in beginning toward the God.

اس عبارت میں تین خط کشیدہ الفاظ کا ترجمہ اردو بائبل میں ''خدا'' کے لفظ سے کیا گیا ہے پہلی اور تیسری جگہ تو یہ ترجمہ ٹھیک ہے مگر دوسری جگہ یہ ترجمہ ٹھیک نہیں کیونکہ یونانی زبان میں جہاں خدا کے لئے لفظ Θeos استعمال کیا جاتا ہے اس سے قبل حرف تعریف یعنی Definite Article لگایا جاتا ہے جیسا کہ پہلی جگہ TOV حرف تعریف موجود ہے اور تیسری

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رمضان کا مہینہ نفس کو پاک کرنے کے لئے خاص اثر رکھتا ہے

جماعت کے احباب اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں

از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

رمضان کا مبارک مہینہ قریب آ رہا ہے- بلکہ شاید اس مضمون کے شائع ہونے تک وہ شروع ہو چکا ہو- یہ مہینہ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے- ایک خاص مبارک مہینہ ہے- جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے- میں اس مہینہ میں اپنے بندوں کے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہوں- اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اس مہینے میں خصوصیت سے عبادت اور ذکر الٰہی پر زور دیا جاتا ہے- کیونکہ علاوہ روزوں کے جو خود اپنے اندر ایک نہایت درجہ مبارک عبادت کا رنگ رکھتے ہیں- رمضان کے مہینہ میں نوافل اور قرآن خوانی - اور دعاؤں اور دیگر رنگ میں ذکر الٰہی پر خاص زور دیا جاتا ہے- جس کی وجہ سے اس مہینے کو اللہ تعالیٰ کی نظر میں بڑی برکت اور فضیلت حاصل ہے-

پس سب سے پہلے تو میں احباب سے یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس مہینے کی حقیقت سمجھنے کی کوشش کریں- اور اس حقیقت کو سمجھ کر ان مبارک ایام کو اس رنگ میں گزاریں جس رنگ میں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا منشاء ہے- کہ انہیں گزارا جائے- یعنی

اول سوائے اس کے کسی شخص کو کوئی شرعی عذر ہو- سارے مہینے کے روزے پورے کئے جائیں اور روزہ رکھنے میں روزے کی اس مبارک حقیقت کو مدنظر رکھا جائے- جو دین نے بیان کی ہے- تا کہ روزہ صرف بھوکے اور پیاسے رہنے تک محدود نہ ہو- بلکہ ایک زندہ روحانی حقیقت اختیار کرے-

دوسرے یہ کہ رمضان کے مہینے میں تراویح کی نماز کو بالالتزام ادا کیا جائے- جس کے لئے بہتر وقت تو سحری کا ہے- مگر بطریق تنزل نماز عشاء کے بعد بھی وہ ادا کی جاسکتی ہے-

تیسرے یہ کہ اس مہینے میں تلاوت قرآن مجید پر خاص زور دیا جائے- اور اس بات کی خاص کوشش کی جائے- کہ کم از کم ایک دور گھر پر مکمل ہو جائے-

چوتھے یہ کہ رمضان کے مہینے میں دعاؤں پر خاص طور پر زور دیا جائے- دعا علاوہ ایک اعلیٰ درجہ کی عبادت ہونے کے حصول مطالب کے لئے بھی ایک بہترین ذریعہ ہے دعاؤں میں سب سے مقدم احمدیت کی ترقی کے سوال کو رکھنا چاہئے- اس کے بعد ذاتی دعائیں بھی کی جائیں-

پنجم یہ کہ اس مہینے میں خاص طور پر صدقہ وخیرات پر زور دینا چاہئے- کیونکہ صدقہ وخیرات کو رد بلا اور حصول ترقیات میں بہت بڑا دخل حاصل ہے-

میں امید کرتا ہوں کہ اگر ہمارے دوست رمضان کے مبارک مہینے میں مندرجہ بالا پانچ باتوں کا خیال رکھیں- اور رسم کے طور پر نہیں بلکہ دل کے اخلاص اور خشوع کے ساتھ ان باتوں کو اختیار کریں- تو وہ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم الشان روحانی فوائد سے متمتع ہو سکتے ہیں-

ایک کمزوری دور کرنے کا عہد

اس کے علاوہ میں اس سال پھر وہ تحریک کرنا چاہتا ہوں جو میں بعض گزشتہ سالوں میں کرتا رہا ہوں- اور وہ یہ ہے کہ ہمارے دوست اس رمضان کے مہینے میں اپنی کسی ایک کمزوری کو مدنظر رکھ کر اسے دور کرنے اور اس سے مجتنب رہنے کا خدا کے ساتھ پختہ عہد باندھیں- تا کہ جب رمضان ختم ہو- تو وہ کم از کم اپنے ایک نقص سے کلی طور پر پاک ہو چکے ہوں-

یہ تحریک حضرت مسیح موعود نے فرمائی تھی- اور خدا کے فضل سے تطہیر نفس کے لئے بہت مفید اور بابرکت ہے-

چونکہ بعض دوست اپنے نفس کے محاسبہ کی عادت نہیں رکھتے- اور اپنے اندر کمزوریاں رکھتے ہوئے بھی ان کی توجہ اس بات کی طرف مبذول نہیں ہوتی کہ ہمارے اندر کیا کیا کمزوریاں ہیں- جنہیں ہمیں دور کرنا چاہئے اس لئے ایسے دوستوں کی رہنمائی کے لئے ایک مختصر فہرست ذیل میں ان کمزوریوں کی درج کی جاتی ہے- جو آج کل عام طور پر لوگوں میں پائی جاتی ہیں- ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ اپنے نفسوں کا محاسبہ کر کے ان کمزوریوں میں سے جو کمزوریاں ان میں پائی جاتی ہوں- ان میں سے کسی ایک کو چن کر اس کے متعلق اپنے دل میں خدا تعالیٰ کے ساتھ پختہ عہد باندھیں کہ وہ اس کے فضل اور توفیق کے ساتھ آئندہ اس کمزوری سے کلی طور پر مجتنب رہیں گے-

کمزوریوں کی فہرست درج ذیل ہے-

1- فرض نماز میں سستی

2- نماز باجماعت میں سستی

3- امام الصلوٰۃ سے کسی بات پر لڑ کر اس کے پیچھے نماز ترک کر دینا-

4- نماز کے لئے طہارت وغیرہ کے معاملہ میں بے احتیاطی کرنا-

5- سنت نماز کی ادائیگی میں سستی-

6- تہجد کی نماز میں سستی-

7- روزہ رکھنے میں سستی، یعنی بغیر واجبی عذر کے یونہی کسی بہانے پر روزہ ترک کر دینا-

8- جو روزے کسی عذر پر چھوڑے جائیں- بعد میں ان کو پورا کرنے یا فدیہ دینے میں سستی

9- صاحب نصاب ہونے کے باوجود زکوٰۃ ادا کرنے میں سستی-

10- اس بات کی تحقیق اور جستجو کرنے میں سستی کہ آیا میں صاحب نصاب ہوں یا نہیں-

11- جماعت کے مقررہ چندوں کو شرح کے مطابق ادا کرنے میں سستی-

12- جماعت کے چندوں کو باقاعدہ بروقت ادا کرنے میں سستی

13- وصیت کی طاقت رکھنے کے باوجود وصیت کرنے میں سستی

14- یہ جانتے ہوئے کہ میرے مرنے کے بعد وصیت کی ادائیگی میں تنازعہ پیدا ہو سکتا ہے- اپنی زندگی میں وصیت ادا کر دینے یا اس کی ادائیگی کا پختہ انتظام کر دینے میں سستی-

15- باوجود اس بات کی طاقت رکھنے کے وصیت کا اعلیٰ درجہ اختیار کرنے میں سستی-

16- دعوت الی اللہ کا فرض ادا کرنے میں سستی-

17- اپنے اہل و عیال اور ہمسایوں اور دوستوں کی تربیت کی طرف خاطر خواہ توجہ دینے میں سستی-

18- اپنے گھر میں درس قرآن کریم یا درس کتب حضرت مسیح موعود کے جاری کرنے یا جاری رکھنے میں سستی-

19- اپنے بچوں کو نماز کی عادت ڈالنے اور اپنے ساتھ بیت الذکر میں لانے میں سستی-

20- مقامی جماعت کے کاموں میں خاطر خواہ حصہ اور دلچسپی لینے میں سستی-

21- مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خاطر خواہ اطاعت کرنے میں بے پروائی اور بے احتیاطی-

22- باوجود طاقت رکھنے کے مرکز میں بار بار آنے اور خلافت اور مرکز کے فیوض سے مستفیض ہونے میں سستی-

23- باوجود طاقت رکھنے کے الفضل اور دیگر مرکزی اخبارات و رسائل منگوانے میں سستی-

24- فتنہ پردازوں اور منافق طبع لوگوں سے فتنہ اور نفاق کی باتیں سننے کے باوجود ان کے متعلق رپورٹ کرنے کے معاملہ میں سستی اور بے پروائی یا لحاظ داری-

25- رشتہ داری یا دوستی وغیرہ کی وجہ سے سچی شہادت دینے میں تامل کرنا-

26- جھوٹ بولنا-

27- دوسروں پر جھوٹے افترا باندھنا-

28- بیکاری یعنی باوجود اس کے کہ کام کی ہمت اور اہلیت ہو- اس خیال سے کہ فلاں کام ہماری شان کے خلاف ہے- یا اس میں معاوضہ کم ملتا ہے- اپنے مفید اوقات کو بیکاری میں ضائع کر دینا-

29- باوجود فارغ وقت رکھنے کے اور اپنی خدمات کو آنریری طور پر سلسلہ کے لئے پیش کر دینے کے قابل ہونے کے بیکاری میں وقت گزارنا-

30- بدنظری-

31- انسانی قوت کا غلط استعمال-

32- پردے کی حدود کو توڑنا-

33- بدمعاملگی یعنی کسی سے روپیہ لے کر یا کوئی چیز لے کر روپیہ یا چیز کی قیمت وقت پر ادا نہ کرنا- اور کمزور اور جھوٹے عذروں پر ادائیگی کو ٹالتے جانا-

34- بد زبانی یعنی غصہ میں آ کر خلاف تہذیب اور خلاف اخلاق الفاظ استعمال کرنا-

35- حقہ نوشی- یا سگریٹ نوشی-

36- تمباکو کے دیگر ضرر رساں استعمالات یعنی پان میں تمباکو کھانا یا نسوار استعمال کرنا وغیرہ-

37- موجودہ تہذیب سے متاثر ہو کر دینی شعار کے خلاف داڑھی منڈوانا-

38- حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے خلاف رشتہ کرنا-

39- مرکز کی اجازت کے بغیر (-) رشتہ لینا-

40- سلسلہ کی تعلیم کے خلاف جنازہ پڑھنا-

41- باوجود حج کی طاقت رکھنے اور دیگر شرائط کے پورا ہونے کے حج میں سستی کرنا-

42- ماں باپ کی خدمت اور فرمانبرداری میں سستی-

43- بیوی کے ساتھ بد سلوکی اور سختی سے پیش آنا یا عورت کی صورت میں خاوند کے ساتھ بد سلوکی اور تمرد سے پیش آنا- اور خاوند کی خدمت میں سستی کرنا-

44- رشوت لینا-

45- رشوت دینا-

46- فرائض منصبی کے ادا کرنے میں بد دیانتی یا سستی کرنا-

47- شراب پینا یا دیگر نشی اشیاء کا استعمال کرنا-

48- سود لینا یا دینا-

اس زمانہ میں سود کے معاملہ میں بہت غلط فہمیاں پیدا کی جارہی ہیں- اور جھوٹے بہانوں کی آڑ میں ایسے لین دین کو جائز قرار دیا جارہا ہے- جو حقیقتاً سود کا رنگ رکھتا ہے-

49- یتامیٰ کے مال میں خیانت یا بے جا تصرف کرنا-

50- یتیموں کی پرورش میں سستی یا بے احتیاطی کرنا-

51- نوکروں کے ساتھ ناواجب سختی اور ظلم سے پیش آنا-

52- مقدمہ بازی کی عادت یعنی بات بات پر مقدمہ کھڑا کردینے کی عادت یا دیگر بہتر ذرائع سے فیصلہ کا رستہ کھلا ہونے کے باوجود مقدمہ کا طریق اختیار کرنا-

53- سستی اور کاہلی یعنی اپنے وقت کی قیمت کو نہ پہچانتے ہوئے اپنے کام میں سستی اور کاہلی کا طریق اختیار کرنا-

54- فضول خرچی یعنی اپنی آمد سے اپنے خرچ کو بڑھا لینا-

55- فضول اور ضرر رساں کھیلوں میں وقت گزارنا یعنی شطرنج تاش وغیرہ-

56- کھانے پینے میں اسراف-

57- اولاد کی ناواجب محبت-

58- بدظنی کی عادت یعنی دوسرے کے ہر فعل کی تہہ میں کسی خراب نیت کی جستجو رکھنا-

59- عزیزوں اور دوستوں کی موت پر ناجائز جزع فزع کرنا-

60- شادیوں کے موقعہ پر اپنی طاقت سے بڑھ کر خرچ کرنا-

61- قرضہ لینے میں ناواجب دلیری سے کام لینا اور چھوٹی چھوٹی ضرورت پر بلکہ غیر حقیقی ضروریات پر قرضہ لے لینا وغیرہ وغیرہ-

یہ چند کمزوریاں جو بغیر کسی خاص ترتیب کے اوپر درج کی گئی ہیں- ان میں سے کوئی ایک یا ایک سے زائد کمزوری مدنظر رکھ کر ان کے متعلق اس رمضان کے مہینہ میں اپنے دل میں عہد کیا جائے کہ آئندہ خواہ کچھ ہو ہر حال میں ان سے کلی اجتناب کیا جائے گا- اور پھر اس عہد پر دوست ایسی پختگی اور ایسے عزم کے ساتھ قائم ہوں کہ خدا کے فضل سے دنیا کی کوئی طاقت انہیں اس عزم سے ہلا نہ سکے-

(الفضل 5 نومبر 1937ء)

عبدالرزاق صاحب

حضرت امام بخاری

ایک عظیم عالم حدیث

قرآن کریم کے بعد احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھ مجموعے (صحاح ستہ) ہماری مذہبی- معاشرتی اور تمدنی زندگی میں رہنمائی کرتے ہیں- ان چھ کتابوں میں سرفہرست صحیح بخاری ہے- اس کتاب کے مصنف کا نام حضرت امام محمد بن اسمٰعیل بخاری ہے- عرف عام میں امام بخاری کے نام سے پکارے اور جانے جاتے ہیں-

آپ کی پیدائش 194ھ ہے- جائے پیدائش بخارا (روس) ہے جب کہ سن وفات 256ھ ہے- اس حساب سے آپ کی عمر 62 سال بنتی ہے- والد کا سایہ بچپن میں ہی سر سے اٹھ گیا- والدہ نے پرورش کی اور پرورش کے لئے سوت کات کات کر بیٹے کی تعلیم و تربیت کے لئے رقم اکٹھی کی- تاریخی حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ بچپن میں امام بخاری کی بصارت اچانک جاتی رہی- والدہ نے بیٹے کی بینائی واپس لانے کے لئے خوب دعا کی- خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا کہ کہہ رہے ہیں "تمہاری دعا کے طفیل اللہ تعالیٰ نے تمہارے بیٹے کی بینائی لوٹا دی ہے"- صبح اٹھیں تو کیا دیکھتی ہیں کہ واقعی بیٹے کی آنکھیں روشن ہو چکی ہیں-

ابتدائی تعلیم بخارا ہی میں حاصل کی- اس کے بعد اساتذہ سے فیض یاب ہونے کے لئے بیرون ملک سفر کیا- جو خالصۃً علم حدیث کے لئے تھا- والدہ نے جو محنت سے رقم جمع کی تھی وہ ایک تھیلی میں زاد راہ کے لئے اور مابعد تعلیمی اخراجات کے لئے دے دی- راستے میں دریا عبور کرنے کے لئے کشتی میں بیٹھے تو مسافروں میں سے ایک دھوکے باز نے باتوں باتوں میں معلوم کر لیا کہ ان کے پاس کتنی رقم کس طرح کی تھیلی میں ہے- کشتی آگے چلی تو اس نے شور مچا دیا کہ اس کی اتنی رقم کسی نے چرالی ہے جو اس طرح کی ایک تھیلی میں تھی- سب کی تلاشی لی گئی رقم نہ نکلی- وہ شخص بڑا حیران ہوا- تھوڑی دور آگے جاکر اس نے امام سے کہا کہ "یہ بتاؤ وہ تمہاری رقم کیا ہوئی امام نے کہا" سنو! جب تم نے شور مچایا تو مجھے یہ معلوم تھا کہ رقم میری ہی ہے- میں کسی نہ کسی طرح یہ بات ثابت بھی کردوں گا- لیکن بات یہ ہے کہ میں طلب حدیث میں گھر سے نکلا ہوں- اگر مجھ پر شروع میں چوری کا الزام لگ جاتا تو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کیسے جمع کرتا- چنانچہ وہ تھیلی میں نے دریا میں پھینک دی"

آپ کی شہرۂ آفاق کتاب جامع صحیح بخاری شریف ہے- قرآن مجید کے بعد کسی کتاب کو اتنی مقبولیت حاصل نہیں ہوئی- اسے تالیف کرنے میں سولہ سال صرف ہوئے- آپ کا طریق یہ تھا کہ اپنی کتاب میں ایک روایت درج کرنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھتے پھر حدیث کا انتخاب کرتے- اس کتاب میں کل 7275 روایات ہیں جن میں سے غیر مکرر چار ہزار (4000) ہیں-

حضرت امام بخاری ایک ایک حدیث سے کئی مسائل مستنبط کرتے تھے- اس لئے مختلف ابواب میں انہوں نے ایک حدیث کو کئی بار درج کیا ہے- بخاری شریف سننے والوں کی تعداد نوے ہزار (90000) (مورخین کے مطابق) بتائی گئی ہے- جبکہ بعض اوقات ان کے درس حدیث میں پندرہ پندرہ ہزار کا مجمع ہوتا تھا- ایک مجلس میں املاء کرنے والے نائبین اور نقیبوں کی تعداد 316 تک گئی ہے- اس زمانے میں لاؤڈ سپیکر نہ ہونے کی وجہ سے خطیب کی آواز مجمع تک پہنچانے والے کو نقیب کہا جاتا تھا- بخاری شریف کو صحاح ستہ میں جو اولیت اور منفرد مقام حاصل ہے- اس کی چند تحقیقی وجوہات ہیں-

(1) آپ نے حدیث کی شرائط صحت میں انتہائی احتیاط سے کام لیا ہے-

(2) یہ کتاب صرف حدیث کی نہیں بلکہ فقہ کی بھی کتاب ہے-

(3) عنوان وار ابواب ترتیب دئے گئے ہیں- جیسے کتاب الایمان - کتاب الصلوٰۃ - کتاب الصوم وغیرہ- الگ الگ عنوان کے تحت روایات جمع کردی گئی ہیں-

(4) ہر عنوان کے تحت مطابقت کرنے والی قرآنی آیات کو بھی درج کیا گیا ہے تاکہ احادیث کے مضمون کا اندازہ شروع سے ہی ہو جائے- ہر دور میں محدثین نے اس کتاب کی شرحیں لکھی ہیں جن میں سب سے ممتاز شرح حافظ ابن حجر کی ہے جو فتح الباری کے نام سے مشہور ہے-

وفات

حضرت امام بخاری کی وفات بھی خدمت حدیث اور درس و تدریس کے مراحل میں ہوئی- اور آپ حاسدوں اور دشمنوں سے محفوظ نہ رہ سکے- عمر کے آخری حصے میں جب آپ بخارا میں مقیم ہو کر صحیح بخاری کا درس دے رہے تھے- بخارا کے فرمانروا نے کہلا بھیجا کہ وہ ان کے بچوں کو درس دینے کے لئے شاہی محل میں آیا کریں- امام نے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ یہ حدیث کی توہین ہوگی جسے اس علم کی طلب ہے وہ خود چل کر اسے پڑھنے کے لئے آئے- والیٔ بخارا نے کہا اگر یہ ممکن نہیں تو ان کے لئے عام لوگوں سے ہٹ کر درس کا وقت مقرر کر لیا جائے- حضرت امام بخاری نے یہ فرمائش بھی نہیں مانی تو والیٔ بخارا ان کا دشمن ہو گیا- اس کے کہنے سے اس دور کے شرپسند نام نہاد علماء نے آپ کے خلاف الزام تراشی کی مہم چلائی- جس کی آڑ میں والیٔ بخارا نے آپ کو جلاوطن کردیا- آپ بخارا کو چھوڑ بیکند پہنچے تو یہاں بھی شہر آپ کے حق میں اور آپ کے خلاف دو فریقوں میں بٹ گیا- سمرقند کی مخالفت کی وباء وہاں بھی پھیل گئی- آپ نے اپنے رب سے دعا کی کہ باری تعالیٰ تیری زمین مجھ پر تنگ ہو گئی ہے- مجھے اپنے پاس بلالے- یہ دعا قبول ہوئی- آپ بیمار پڑے اور چند ہی دنوں میں وفات پاگئے-

مزار اور مسجد

آپ کا مزار خرتنگ میں ہے جو سمرقند سے چالیس کلو میٹر کے فاصلے پر ایک بستی ہے- یہیں صدیوں پہلے آپ کا مزار تعمیر ہوا- مزار کے ساتھ ایک تاریخی روایات کی حامل عالی شان مسجد ہے جس کا نام "اسمٰعیل بخاری مسجد" ہے-

سمرقند سے مرقد تک کا سارا راستہ تاریخی عمارات مساجد اور مقابر سے اسلامی تاریخ کی آماجگاہ بنا ہوا ہے- مزار سے پہلے مسجد آتی ہے جس کا صحن بڑا وسیع وعریض ہے- مسجد کے صحن میں ملحق لمبا راستہ عبور کرکے مرقد کا احاطہ آتا ہے- سمرقد پر پہنچتے ہی عجیب سی خوشبو کا احساس ہر زائر کو ہوتا ہے- استفسار پر وہاں پر موجود عملہ جواب دیتا ہے کہ یہ امام بخاری کے مزار کی برکت ہے- کہ ہر آنے والے زائر کو یہاں خوشبو کا ادراک ہوتا ہے- امام بخاری کے سوانح نگاروں نے اس امر کی تصدیق کی ہے- کہ جب امام دفن ہوئے تو ان کی قبر کی مٹی سے عطر کی خوشبو آتی تھی- لوگ مٹی اٹھا اٹھا کر لے جانے لگے اور یہ خطرہ پیدا ہو گیا کہ کہیں آپ کی قبر ہی غائب نہ ہو جائے- چنانچہ آپ کی قبر کو پختہ بنا دیا گیا مگر یہ مہک بدستور باقی ہے- اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور ہمیں اس قیمتی کتاب کے مطالعہ اور استفادہ کی توفیق بخشے آمین یا رب العالمین-

دریائے سندھ - ایک تعارف

دریائے سندھ تبت کے پہاڑوں سے نکلتا ہے اور ساڑھے تین ہزار کلومیٹر کا سفر طے کرکے بحرہ عرب میں گرنے سے پہلے جنوبی سندھ میں شاخ در شاخ تبدیل ہوتا ہوا ڈیلٹا بناتا ہے- یہ ڈیلٹا جو ضلع ٹھٹھہ اور بدین میں واقع ہے 200 کلومیٹر طویل اور 50 کلومیٹر چوڑے رقبے میں پھیلا ہوا ہے- 1947ء میں جب پاکستان وجود میں آیا تو دریا ہر سال اس ڈیلٹا میں 200 ملین ٹن تازہ زرخیز مٹی بچھاتا تھا- اب یہ مٹی صرف 36 ملین ٹن سالانہ رہ گئی ہے- پچھلے تین برس سے دریا کا ایک قطرہ پانی بھی سمندر میں نہیں گرا- گزشتہ دس برس میں سمندر ٹھٹھہ کی گیارہ لاکھ ایکڑ اور بدین ضلع کی 80 ہزار ایکڑ زمین ناکارہ کر چکا ہے یا نگل چکا ہے- 175 دیہات اپنی بقاء کے خطرے سے دوچار ہیں-

ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

حضور انور ایدہ اللہ کی کتاب ”ہومیو پیتھی علاج بالمثل“ سے انتخاب

آنکھوں کی تکالیف اور ان کا علاج

کمزوری نظر، وقتی اندھا پن، آنکھوں کی سوزش، جلن، بھینگا پن وغیرہ

قسط دوم

سیکوٹا وروسا

CICUTA VIROSA

اگر چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جائے تو اس کی بھی یہی دوا ہے اس سے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف بھی ضرور دینی چاہئیں- اگر خوف کے نتیجہ میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں، پتلیاں پھیل جائیں اور بھینگا پن پیدا ہو تو سیکوٹا وروسا سے بہتر کوئی دوا نہیں-(ص 293)

چائنا

CHINA

خون کا دوران سر کی طرف ہوتا ہے، کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے-(ص301)

کلیمٹس اریکٹا

CLEMATIS ERECTA

کلیمٹس میں آنکھوں میں سخت جلن اور حرارت محسوس ہوتی ہے جیسے آگ نکل رہی ہو- ہوا کا جھونکا بھی برداشت نہیں ہوتا، پانی بہتا ہے اور آنکھیں سوج جاتی ہیں خصوصاً بائیں آنکھ- مریض کے لئے آنکھیں کھولنا دشوار ہوتا ہے-(ص 308)

کاکولس

COCCULUS

کاکولس میں بینائی دھندلا جاتی ہے لیکن یہ کیفیت مستقل نہیں ہوتی- اعصابی کمزوری کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے نظر دھندلا جاتی ہے- ذہنی تھکان بھی عارضی ہوتی ہے آنکھوں میں درد کی وجہ سے خصوصاً رات کے وقت آنکھیں کھولنی مشکل ہوں، پپوٹے متورم ہوں اور پتلیاں سکڑ جائیں تو یہ بھی کاکولس کی علامت ہے-(ص311)

کونیم

CONIUM

نظر کی کمزوری میں بھی کونیم مفید ہے- (ص326) سونے کے علاوہ محض آنکھیں بند کرنے پر ہی پسینہ آنے لگتا ہے- آنکھ کے پپوٹے کا فالج بھی کونیم کا خاصہ ہے- آنکھوں میں سوزش ہو تو روشنی سے زود حسی ہو جاتی ہے- اور طبیعت گھبراتی ہے- لیکن کونیم میں اگر آنکھ میں ورم اور سوزش کی کوئی علامت نہ پائی جائے پھر بھی روشنی سے طبیعت گھبراتی ہے- اور آنکھوں سے پانی بہتا ہے- یہ کونیم کی خاص علامت ہے- (ص 328)

کروٹیلس ھری ڈس

CROTALUS HORRIDUS

کروٹیلس کے مریض کی آنکھیں زرد ہوتی ہیں اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں آنکھوں میں ایسے جلن دار درد ہوتے ہیں جیسے کسی نے چاقو سے زخمی کر دیا ہو- خون بہنے کا رجحان بھی ہوتا ہے- نظر دھندلا جاتی ہے- بہت دفعہ شدید کمزوری سے بینائی جاتی رہتی ہے- روشنی ناقابل برداشت ہوتی ہے-(ص334)

کروٹن ٹگلیم

CROTON TIGLIUM

اس میں آنکھ کی بھی ہر قسم کی تکلیفیں پائی جاتی ہیں- آنکھوں کی سرخی اور زخم، پپوٹوں پر دانے اور آبلے بن جائیں اور سوزش ہو تو کروٹن مفید دوا ہے- آنکھوں کی یہ تکلیفیں دوسری دواؤں میں بھی پائی جاتی ہیں لیکن اگر ان کے ساتھ انتڑیوں کی سوزش بھی نمایاں ہو تو کروٹن کے دوا ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے- کروٹن میں آنکھیں پیچھے کھنچنے کی علامت بھی پائی جاتی ہے- (ص338)

کیوپرم میٹیلیکم

CUPRUM METALLICUM

بعض دفعہ وضع حمل کے وقت مریضہ عارضی طور پر بینائی کھو بیٹھتی ہے بعض دفعہ حمل کے دوران یا وضع حمل کے وقت خون کا دباؤ بڑھ جانے سے دماغ کی رگ پھٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے بینائی مستقل ضائع ہو جاتی ہے- لیکن کیوپرم میں عموماً وقتی اندھا پن ملتا ہے کیونکہ اس کا تعلق خون کی رگ پھٹنے یا خون کا لوتھڑا جمنے سے نہیں ہوتا صرف عارضی تشنج سے ہوتا ہے- اگر وضع حمل کے وقت عارضی اندھا پن ہو جائے اور کیوپرم دیگر علامتیں موجود ہوں تو کیوپرم سے بفضلہ تعالیٰ ضرور فائدہ ہوگا اور کیوپرم وضع حمل کے دوران بہت سہولت پیدا کر دے گی-(ص343)

سائیکلیمن یوروپیم

CYCLAMEN

EUROPAEUM

صبح کے وقت سر درد شروع ہوتا ہے- آنکھوں سامنے ستارے ناچتے ہیں- نظر دھندلا جاتی ہے- ایسا بھینگا پن جس میں آنکھ کا ڈیلا اندر کی طرف سکڑتا ہے اس میں سائیکلیمن بہت مفید ہے- آنکھوں میں حدت اور گرمی کا احساس ہوتا ہے- ایک کی بجائے دو دو نظر آتے ہیں- نظر کی مختلف تکلیفیں بسا اوقات معدہ کی خرابی سے تعلق رکھتی ہیں- آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں- آدھی نظر غائب ہو جاتی ہیں آنکھوں کے سامنے دھبے آتے ہیں جو مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں-
(ص346)

ڈلکامارا

DULCAMARA

ڈلکامارا کا نزلہ ناک سے شروع ہوتا ہے لیکن آنکھوں میں اپنا مستقل قیام کر لیتا ہے، آنکھیں بوجھل ہو جاتی ہیں اور زرد رنگ کی گاڑھی رطوبت نکلتی ہے- یہ رطوبت پانی کی طرح پتلی بھی ہوتی ہے- آنکھوں کے پپوٹے متورم ہو جاتے ہیں اگر ڈلکامارا نہ دیا جائے تو نزلاتی تکلیفیں مزمن ہو جاتی ہیں-(ص364)

یوپیٹوریم

EUPATORIUM

PERFOLIAtUM

یوپیٹوریم کے مریض کی آنکھ کے ڈیلوں میں بھی درد ہوتا ہے- آنکھوں کے درد میں جلسیمیم اور برائی اونیا، یوپیٹوریم کی مددگار دوائیں ہیں-(ص373)

یوفریزیا

EUPHRASIA

یوفریزیا میں آنکھوں سے بہنے والے پانی میں جلن اور خارش ہوتی ہے اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں-
(ص37)

ہر وہ نزلہ جو آغاز سے ہی آنکھوں پر حملہ کرے اور اس کا پانی آنکھوں میں جلن اور سرخی پیدا کر دے اس نزلہ میں یوفریزیا مفید ہے........ نزلہ کے ساتھ سر درد کا حملہ بھی ہوتا ہے آنکھوں میں دباؤ کا احساس ہوتا ہے جیسے کسی نے پٹی سے کس کر باندھ دیا ہو- آنکھ کے کورنیا کے پردے میں زخم اور پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں- چونکہ آنکھ سے جلن پیدا کرنے والا تیزابی مادہ بہتا ہے اس کے نتیجہ میں جو بداثرات باقی رہ جاتے ہیں وہ کافی عرصہ تک آنکھوں کو متاثر رکھتے ہیں اور ان سے نظر دھندلا جاتی ہے- یوفریزیا کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ آنکھ سے تعلق رکھنے والے اعصاب پر فالج کا حملہ بھی ہو جاتا ہے- پس اگرچہ یہ ایک حاد (Acute) دوا ہے مگر اس سے پیدا ہونے والی یہ تکلیف مزمن (Chronic) بھی ہو سکتی ہے- اس کا فالج Thiro Nerve کو متاثر کرتا ہے-(ص375-376)

فیرم فاس

FERRUM

PHOS PHORICUM

آنکھوں کے اوپر، گدی میں، کنپٹیوں پر اور آدھے سر میں پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ نظر بھی (عارضی طور پر) غائب ہو جاتی ہے۔ پر خون دواؤں کی فہرست میں جلسیمیم میں بھی یہ علامت ملتی ہے کہ سر درد کے دورے کے ساتھ اچانک نظر غائب ہو جاتی ہے۔ خون کا دباؤ زیادہ ہو جائے تو بیلاڈونا میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے مگر فیرم فاس میں خون کی کمی کی وجہ سے اور سر میں خون نہ پہنچنے کے نتیجہ میں وہی اثر ظاہر ہوتا ہے جو پر خون دواؤں میں خون کا دباؤ بڑھ جانے سے ہوتا ہے اور نظر غائب ہو جاتی ہے۔ (ص385)

جلسیمیم
GELSEMIUM

جلسیمیم میں آنکھوں کی تکلیفیں بھی پائی جاتی ہیں۔ وقتی اندھا پن بھی ہو جاتا ہے یہ علامت اور دواؤں میں بھی ملتی ہے لیکن جلسیمیم میں بہت نمایاں ہے۔ اگر ایک طرف کی نظر متاثر ہو تو رسٹاکس کام آئے گی۔ بعض صورتوں میں لیکسس (Lachesis) بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ جلسیمیم میں پپوٹوں پر فالجی اثرات ظاہر ہوتے ہیں اور انہیں کھولنا مشکل ہوتا ہے۔ ایسی تکلیف مزمن ہو جائے تو جلسیمیم زیادہ فائدہ نہیں دیتی 'تازہ تکلیف میں زیادہ فائدہ ہے۔ نظر میں دھندلاہٹ' ایک پتلی پھیلی ہوئی اور ایک سکڑی ہوئی اور آنکھ کی سوزش جلسیمیم کی بھی علامت ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھند اور جالا سا آ جاتا ہے۔ آنکھ کے اعصاب کی کمزوری میں مفید ہے۔ (ص399)

گلونائن
GLONOINE

گلونائن میں آنکھوں کے سامنے بجلی سی لہراتی ہے اور ستارے سے چمکتے ہیں۔ نیچے جھکنے سے آنکھوں کے سامنے سیاہ نشان آتے ہیں۔ آنکھوں میں درد اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں میں خون کا اجتماع بڑھ جاتا ہے۔ گلونائن کے مریض کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ آنکھوں کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ روشنی سے زود حسی ہوتی ہے۔ وقتی اندھا پن بھی پیدا ہوتا ہے۔ (ص403)

گریفائٹس
GRAPHITES

صبح اٹھنے پر چکر آتے ہیں اور ذہن سن سا محسوس ہوتا ہے۔ روشنی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور سرخی کے ساتھ پانی آتا ہے۔ (ص412)

گریشولا
GRATIOLA

گریشولا کی ایک علامت یہ ہے کہ آنکھوں میں بے چینی اور چبھن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھند اور جالا سا آ جاتا ہے۔ اس میں نظر کی خرابی کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ اس میں سب رنگوں کا اندھا پن تو نہیں ہوتا صرف سبز رنگ سفید آنے لگتا ہے اور آنکھوں میں ایسی بے چینی محسوس ہوتی ہے جیسے ریت پڑ گئی ہو۔ گریشولا ایسی چبھن اور بے چینی کا اچھا علاج ہے۔ (ص 413)

گائیکم
GUAIACUM

گائیکم میں آنکھیں متورم ہو جاتی ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور پپوٹے سکڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ارد گرد پھنسیاں نکلتی ہیں، کبھی کبھی کان میں بھی درد کے دورے پڑتے ہیں۔ (ص 419)

ہیلی بورس نائیگر
HELLEBORUS NIGER

ہیلی بورس میں سر کا درد اندر سے باہر کی جانب حرکت کرتا ہے۔ پیشانی اور آنکھوں پر سخت دباؤ ہوتا ہے۔ آنکھیں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ درد کے اثر سے آنکھیں بھینگی ہو جاتی ہیں۔ روشنی سے زود حسی ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن اور اندر گہرائی میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ (ص432)

سلیشیا
Silicea

سلیشیا آنکھوں کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ کورنیا کے السر میں بھی علاج کے لحاظ سے ایک مشکل مرض ہے سلیشیا بالشل ہو تو غیر معمولی فائدہ دیتی ہے۔ (دیگر مشابہ دواؤں سے موازنہ کے لئے دیکھئے کلکیریا فلور (ص756)

سپائی جیلیا
Spigelia

آنکھوں کا درد جو اعصاب سے تعلق رکھتا ہو اور سردی لگنے سے شروع ہو اس میں درد کی لہریں آنکھ کے اعصاب میں دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔
(ص762)

سپائی جیلیا میں آنکھیں بہت بڑی محسوس ہوتی ہیں، نظر ایک جگہ نہیں ٹھہرتی اور بعض دفعہ ایک چیز اپنی اصل جگہ سے ہٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آنکھوں میں درد کے ساتھ دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کا ڈیلا ہلائیں تو درد بڑھ جاتا ہے۔ اس میں سرخی نہیں ہوتی۔ صاف ستھری آنکھ میں درد ہو تو اکثر اعصاب کا قصور ہوتا ہے۔ آنکھ ہلانے سے بھی سر چکرانے لگتا ہے۔ (ص763)۔ اگر درد بائیں آنکھ میں اپنا مقام بنالے کی علامت ہے۔ (ص 731)

سٹرونشیم کارب
Strontium Carbonicum

سٹرونشیم آنکھوں کے لئے بھی اچھی دوا ہے۔ اگر آنکھوں میں درد اور سرخی پائی جائے اور پانی بہتا ہو اور آنکھ کھولنے اور پڑھنے سے تکلیف میں اضافہ ہو جائے اور جلن بھی ہو تو پھر سٹرونشیم کارب بھی مفید دوا ثابت ہو سکتی ہے۔ (ص778)

سلفر
Sulphar

آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اور شعلے ناچتے ہیں۔ کبھی سر اوپر اٹھانے سے تارے نظر آنے لگتے ہیں۔ مختلف قسم کے رنگوں کے دھبے بھی دکھائی دیتے ہیں۔
(ص785)

ٹیرینٹیولا ہسپانیہ
Tarentula Hispania

آنکھ کی بیماریوں کا اثر دائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔ دائیں آنکھ میں دھند اور نظر کی کمزوری کے علاوہ دائیں آنکھ سے مواد نکلتا ہے۔ ص794۔

زنکم
Zincum Metallicum

آنکھوں کی متعدد تکالیف میں بھی زنک بہت کام آتا ہے۔ اگر آنکھوں کے چھپر آہستہ آہستہ پھول کر بڑے ہو جائیں اور آنکھوں میں رفتہ رفتہ سرخی بڑھنے لگے اور مزمن ہو جائے، اس کے ساتھ اندرونی علامتیں ظاہر ہونے لگیں اور نظر دھندلا جائے اور بصری اعصاب متاثر ہوں تو ان تکالیف میں زنک بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ زنکم سلف سفید موتیا کی بہترین دواؤں میں سے ہے .... زنک کے ساتھ کلکیریا فلور 6x میں کھلانا بہت مفید ہے اسی طرح آنکھ میں ٹپکانے کے لئے Cineraria Maritima Sussex کا لوشن بہت فائدہ مند ہے .... اگر آنکھ میں سفیدی جھلی پھیلنے لگے تو زنک کی دو سو طاقت بہت فائدہ دیتی ہے۔ آنکھوں کے چھپر میں اگر ایسی بیماری ہو جائے کہ پلکوں کے بال مڑ کر آنکھ کے چھپر میں داخل ہونے شروع ہو جائیں تو وہ قدرتی طور پر بڑھے ہوئے چھپروں کے اندر ہی گول چھلوں کی شکل میں بڑے ہونے لگتے ہیں اور بہت تکلیف دینے لگتے ہیں عموماً اس کا علاج جراحی ہے لیکن ایک جراحی کے بعد پھر کوئی دوسرا بال مڑ کر اندر چلا جائے گا اور یہ سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آئے گا اس کا مستقل علاج زنکم سلف ہے اور میں نے 200 طاقت میں بہت مفید پایا ہے۔ آنکھ میں ناخونہ (Ptery Gium) کو بھی زنک 200 بہت جلد ٹھیک کر دیتا ہے اور کسی اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔ (ص808 تا 810)

کاربونیم سلفیوریٹم
Carboneum Sulphuratum

آنکھوں کے پپوٹوں کی بیماری میں کاربونیم سلف دوا ہے۔ آنکھیں دکھنے اور چپکنے لگیں یا پیپ کے دھاگے نکلیں یا آنکھوں کے اوپر گومڑ شکل آئیں جن میں جلن اور خارش بھی ہو مگر دوسری علامتی دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو کاربونیم سلف دیں۔ آنکھ کے چھپر کا ایگزیما، گرمی، بھاری پن، دکھن کا احساس، پانی بہتا ہے، آنکھیں بوجھل، پیپ کے چھوٹے چھوٹے دانے، پپوٹوں کا سوجنا، روشنی سے زود حسی، نظر کی کمزوری، رنگوں کی پہچان کا فقدان کاربونیم سلف کی خاص علامتیں ہیں۔ (ص833)

کروٹن
Croton

کروٹن کی مزید علامتیں یہ ہیں آنکھوں کے سامنے بجلی سی لہراتی ہے اور ستارے چمکتے ہوئے دکھائی دینا، نیچے جھکنے سے سیاہ دھبے نظر آنا، درد، دباؤ خون کا غیر معمولی اجتماع، جیسے ریت کے ذرات سوزش پیدا کر رہے ہوں اور روٹا (Ruta) کی طرح باریک نظر کے کام کرنے سے بہت تکلیف۔ (ص 834)

لاک فل
Lac Felinum

آنکھ کے اعصابی درد کے لئے لاک فل (Lac Felinum) بھی مفید ہے۔ جو بلی کے دودھ سے تیار کی جاتی ہے۔ آنکھوں میں درد ہو۔ سرخی پائی جائے۔ پانی بہتا ہو۔ آنکھ کھولنے اور بند کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہو، آنکھوں کی جلن نیز پڑھنے سے آنکھوں میں درد ہو تو سٹرونشیم کارب (Strontium Carb) دوا ہے۔ (ص834)

نوٹ۔ آنکھوں کا چھپر اگر فالجی کمزوری کی وجہ سے گر جائے تو حسب ذیل چار دوائیں زیر مطالعہ آنی چاہئیں۔ اگیریکس (Agaricus) پلمبم (Plumbum)، سینیگا (Senega) اور کاسٹیکم (Causticum)۔ کورنیا کے اندر چھوٹے چھوٹے داغوں کا پایا جانا بھی سینیگا کی نمایاں علامت ہے۔
(ص834)

اطلاعات و اعلانات

ماہر امراض جلد کی آمد

مورخہ 2001-12-2 بروز اتوار مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ فرمائیں گے۔ ضرورت مند احباب سے گزارش ہے کہ شعبہ پرچی روم سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ مجیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری مقصود احمد صاحب نمبردار قیام پور ورکاں ضلع گوجرانوالہ بہت علیل ہیں۔ کھانا پینا تقریباً چھوڑا ہوا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

احمد گروسری کی منفرد پیشکش

تازہ اور عمدہ سبزیوں کے ساتھ ساتھ اب قدرتی ماحول میں (بغیر مصنوعی کھادوں کے استعمال کے) تیار شدہ سرخ مولی نہایت سستی قیمت میں دستیاب ہے۔ یہ مولی سلاد کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ تشریف لائیں۔ احمد گروسری المبشر مارکیٹ (نزد سوئمنگ پول) میں واقع ہے۔

(مہتمم صنعت وتجارت)

اعلان دارالقضاء

(مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب بنام محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ وغیرہ)

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب ابن مکرم مولا بخش صاحب ساکن فاروق کالونی سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ نظام بی بی صاحبہ اور بھائی مکرم فضل کریم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 23/12 دارالنصر غربی ربوہ رقبہ 10 مرلے میں سے ان کا حصہ درج ذیل ہے:۔

1۔ محترمہ نظام بی بی صاحبہ = 170 مربع فٹ

2۔ مکرم فضل کریم صاحب = 1 مرلہ 26 م ف

دونوں کا حصہ وارثان کے نام منتقل کیا جائے۔ جب کہ مکرم فضل کریم صاحب کے ورثاء محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ وغیرہ نے لکھا ہے کہ ان دونوں کے حصوں میں سے ہمارا حصہ مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم فضل کریم صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ دونوں کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ ورثاء محترمہ نظام بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولا بخش صاحب

1۔ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم فضل کریم صاحب (بیٹا) وفات یافتہ

2۔ ورثاء مکرم فضل کریم صاحب ابن مکرم مولا بخش صاحب

1۔ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرم سلطان احمد صاحب (بیٹا)

3۔ محترمہ طلعت صاحبہ (بیٹی)

4۔ محترمہ طیبہ صاحبہ (بیٹی)

5۔ محترمہ حامدہ صاحبہ (بیٹی)

6۔ محترمہ ریحانہ صاحبہ (بیٹی)

7۔ محترمہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم تک دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وقف جدید۔ رحمت کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ہے:

”خداتعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعہ حضرت المصلح الموعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کردیا ہے“

(ناظم ارشاد وقف جدید)

بقیہ صفحہ 2

جگہ بھی TOV حرف تعریف موجود ہے مگر دوسری جگہ حرف تعریف موجود نہیں۔ لہٰذا کلام خدا کے ساتھ تھا ترجمہ درست ہے مگر کلام خدا تھا کا ترجمہ درست نہیں۔ اول تو کلام سے جو مراد یہ علماء بائبل لیتے ہیں وہی مشکوک ہے لیکن اگر بالفرض یہ مراد مان بھی لی جائے تو یہ کہنا کہ لکھا ہے کہ کلام خدا ہے اصل یونانی کے لحاظ سے درست نہیں۔

قرآن شریف کا تمام سماوی کتب میں یہ بھی امتیاز ہے کہ جہاں وہ اسرار و معارف و نکات کے گہرے سمندر اپنے اندر رکھتا ہے جو صدیوں کی غوطہ زنی کے باوجود ختم نہیں ہوتے وہاں بنیادی عقائد وارکان دین کو خوب کھول کھول کر بیان فرماتا ہے مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ یوم آخرت۔ سلسلہ رسل۔ ملائکہ کتب پر ایمان کو واجب ٹھہراتا ہے نماز زکوٰۃ روزہ حج کو فرض قرار دیتا ہے اور ان کو خوب وضاحت سے پیش فرماتا ہے کہ معمولی سمجھ کا آدمی بھی کسی شبہ میں نہیں رہا اور پھر ان عقائد واعمال کے حق میں عقلی وروحانی دلائل بھی پیش فرماتا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

میرپور خاص میں ہی رہے۔ 1971ء تا 1978ء شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین میں کام کرتے رہے 1978ء میں سوڈان تشریف لے گئے جہاں دنیا کی سب سے بڑی شوگر ملز کنانہ شوگر ملز میں 1985ء تک بطور پروڈکشن مینیجر کام کرتے رہے۔

ریسرچ کا کام

1985ء میں آپ نے ریسرچ کا کام شروع کیا جس میں آپ نے ایک فیول (ایندھن) پر تحقیق کا کام شروع کیا اور آپ ایسا فیول بنانے میں کامیاب ہوگئے جو بائیو میس (Bio Mass) فیول کہلاتا ہے۔ اس کی کارکردگی نارمل فیول کی طرح ہے لیکن یہ اس سے سستا ہے اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے دیگر فیولز کی طرح فضائی آلودگی نہیں پھیلتی اور کمرشل استعمال سے اوزون کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ چنانچہ آپ نے اسے ”سیال فیول“ کے نام سے ہر اہم ملک میں رجسٹرڈ کرایا۔ اور اب خداتعالیٰ کے فضل سے اس کی مارکیٹنگ کا کام جاری ہے۔ ایک لمبی تحقیق کے بعد اس فیول کے بنانے کی بڑی وجہ یہ بات ثابت کرنا تھی کہ حضرت مصلح موعود نے جو ریسرچ انسٹیٹیوٹ بنانے کا خواب دیکھا تھا وہ سچا ہے احمدی سائنسدان تحقیق کے بعد بہت سی چیزیں ایجاد کرسکتے ہیں۔

آپ کی رہائش کینیڈا میں تھی لیکن اپنے صاحبزادے محترم طاہر محمد مصطفیٰ صاحب کے پاس اکثر تشریف لایا کرتے تھے۔

آپ کی شادی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سب سے چھوٹی بیٹی محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کے ساتھ ہوئی اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا۔

محترم ناصر محمد سیال صاحب ایک فرشتہ سیرت شریف النفس انسان تھے۔ آپ انسان دوست متقی، قانع خوش طبع اور جماعت اور خلافت سے بے پناہ محبت کرنے والے تھے۔ آپ کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خط میں فرمایا ”مرحوم ان گنت خوبیوں کے مالک تھے، اپنی میٹھی طبیعت اور نیک مزاج کی وجہ سے ہردلعزیز تھے اور دعاگو شخصیت کے مالک تھے اور فرشتہ سیرت انسان تھے۔“ آپ کثرت سے مطالعہ کرتے اور ہر قسم کے ماہرین سے بلاتکلف گفتگو کرسکتے تھے۔ آپ کی لائبریری میں قیمتی ونادر کتب موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے۔ نیز آپ کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

امریکی فوج قندھار کے قریب اتر گئی

100 سے زیادہ امریکی فوجی پاکستانی سرحد کے قریبی شہر طالبان کے ہیڈکوارٹرز اور آخری مضبوط ٹھکانے قندھار کے اردگرد اتر گئے۔ امریکی ہیلی کاپٹروں سے بکتر بند گاڑیاں ٹینک اور دوسرا سامان جنگ بھی اتارا گیا۔ شمالی اتحاد کے وزیر خارجہ عبداللہ نے کہا کہ طالبان کی کہانی اب ختم ہوچکی ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ چند روز میں یہ فوجیوں کی تعداد 1600 تک پہنچ جائے گی۔

مزار شریف میں قیدیوں کو جان بوجھ کر قتل کیا گیا

بتایا گیا ہے کہ مزار شریف کے قلعہ میں قیدی مجاہدین نے بغاوت نہیں کی تھی بلکہ انہیں ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بڑی بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ قتل کئے جانے والے مجاہدین کی اکثریت پاکستانی عرب اور چیچن تھی۔

صومالیہ پر امریکی طیاروں کی جاسوس پروازیں

امریکی جریدے نیوز ویک میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صومالیہ اور فلپائن امریکہ کے اگلے اہداف ہوسکتے ہیں۔ تازہ ترین شمارے کے مطابق امریکی بحریہ صومالیہ پر جاسوس پروازیں کر رہی ہے جہاں امریکہ کو یقین ہے کہ القاعدہ کا کم از کم ایک تربیتی کیمپ ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمانڈوز پہلے ہی فلپائن پہنچ چکے ہیں جہاں وہ القاعدہ کی حمایت سے ہونے والی بغاوت کچلنے کے لئے صورگلوریا کی مدد کریں گے۔ جریدے نے سینئر امریکی حکام کے حوالے سے بتایا کہ عراقی صدر صدام حسین سے نمٹنے کے لئے بش انتظامیہ کے اندر بحث ہورہی ہے۔ لیکن کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ حکام کے مطابق بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ صدام اور اسامہ بن لادن کے درمیان تعلقات کی کوئی ٹھوس شہادت موجود نہیں۔

اسرائیلی ماہرین کشمیر میں بھارت کی مدد کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی فوجی ماہرین بھارتی افواج کی مدد کررہے ہیں۔ ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی (داس) نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اسرائیل نے اعتراف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں حریت پسندوں کے خلاف مہم میں ہم شریک ہیں۔ یہ ماہرین مجاہدین کا صفایا کرنے کے لئے بھارتی فوج کو اپنے تجربات سے آگاہ کررہے ہیں۔

اقوام متحدہ کی تشویش

اقوام متحدہ نے افغانستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلح افراد نے مزار شریف کے قریب ساقی کے مقام پر اندرونی طور پر بے دخل افراد کے لئے قائم کیمپ میں خواتین پر مجرمانہ حملے کئے ہیں۔ سپین بولاک میں بھی حالات خراب اور کابل جلال آباد طورخم سڑک کے حفاظتی انتظامات ناقص ہیں۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 27نومبر- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14اور زیادہ سے زیادہ 25درجے سنٹی گریڈ

☆ بدھ 28-نومبر غروب آفتاب: 5-08
☆ جمعرات 29-نومبر طلوع فجر: 5-23
☆ جمعرات 29-نومبر طلوع آفتاب: 6.46

افغانستان میں کوئی جہاد نہیں ہو رہا وزیر داخلہ

معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی اتحاد کا ساتھ نہ دیتا تو ہمیں کچھ نہ ملتا- ہم پر عائد اقتصادی پابندیاں اٹھائی جاتیں نہ ہمیں اب تک ملنے والی 1.7 بلین ڈالر کی امداد ملتی- جس سے ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر چار ارب ڈالر سے بڑھ گئے ہیں- انہوں نے کہا کہ افغانستان میں جہاد نہیں ہو رہا- یہ ضرور ہے کہ شمالی اتحاد کی ہمارے مخالف لوگ مدد ضرور کر رہے تھے اور انہیں ہتھیار بھی دے رہے تھے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ شمالی اتحاد والے بھی کلمہ گو ہیں اور ان کا افغانستان کے دس فیصد حصہ پر قبضہ تھا- انہوں نے کہا کہ جو لوگ افغانستان جا رہے تھے یا انہیں لے جا رہے تھے ہم نے ان سے کہا تھا کہ افغانستان میں ہونے والا جہاد نہیں ہے- انہوں نے کہا میں کوئی عالم نہیں لیکن میری یہ رائے ہے کہ افغانستان میں کوئی جہاد نہیں ہو رہا-

شمالی اتحاد قتل عام سے باز رہے پاکستان اور

جاپان نے کہا ہے کہ افغانستان کی تعمیر نو اور بحالی کے عمل میں پوری عالمی برادری بڑھ چڑھ کر حصہ لے اور موجودہ صورتحال میں جو طالبان سرنڈر کر رہے ہیں ان کے ساتھ عالمی قوانین کے مطابق انسانی سلوک کیا جائے اور شمالی اتحاد قتل عام سے باز رہے- پاکستان اور جاپان مستقبل میں اپنے تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو نئی جہت میں فروغ دیں گے-

بھارتی دہشت گردی کا معاملہ عالمی اتحاد کے سامنے اٹھائیں گے صدارتی ترجمان میجر

جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ بھارتی ریاستی دہشت گردی کا معاملہ پاکستان عالمی اتحاد کے سامنے اٹھائے گا- کولیشن سے کشمیریوں پر بھارتی فورسز کے مظالم بند کرانے کے لئے کہا جائے گا- انٹرنیشنل کولیشن نے مسئلہ کشمیر وہاں کے عوام کی امنگوں کے مطابق حل کرنے کا کہا ہے- پاکستان کی سرحد اور لائن آف کنٹرول کی خلاف ورزی کرنے والی بھارتی افواج کو سبق سکھانے کے لئے پاکستانی افواج کافی ہیں اس مقصد کے لئے ہمیں کولیشن فورسز کو کہنے کی ضرورت نہیں-

ہم پُر امید ہیں بون کانفرنس کامیاب ہوگی

پاکستان نے کہا ہے کہ پاکستانی علاقے پر بمباری کے بعد ہم اس کی تفصیلات جاننے کی کوشش کر رہے ہیں دو بم سرحد کے اندر ہمارے علاقے میں گرے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ ایسے واقعات آئندہ نہ ہوں-

ہومیو پیتھک بریف کیس

معیاری جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ ہومیو پیتھک ادویات کے دیدہ زیب بریف کیس (دام مناسب) دستیاب ہیں-

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ فون آفس 213156 فون کلینک 771

ہر قسم کی کڑھائی، نیز نلکی، بٹن دھاگہ سامان زری اور لیسوں کی مکمل ورائٹی کیلئے تشریف لائیں

ھبہ بوتیک
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر 211638

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

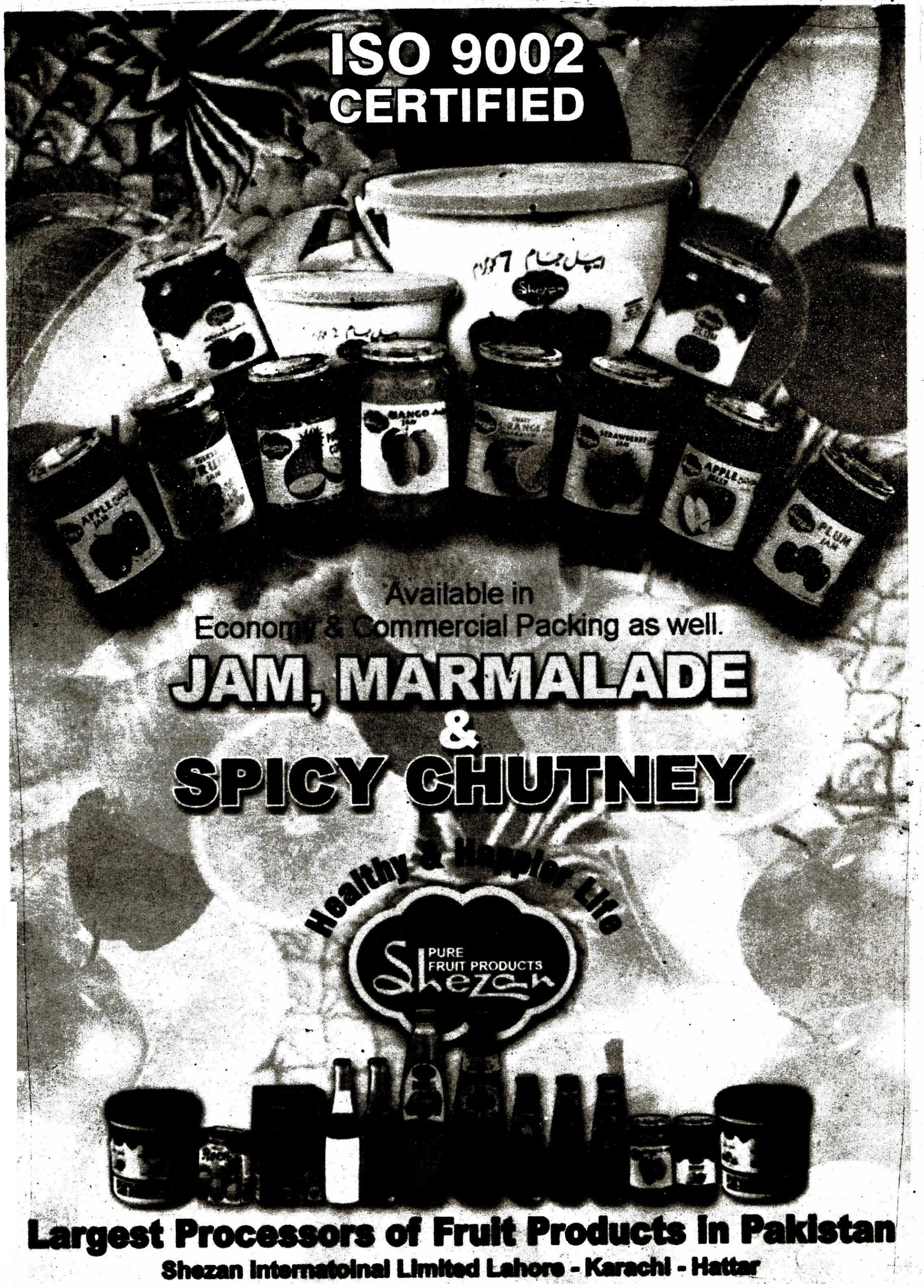

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61